اپنے طریق سے یا خدا کے طریق سے عبادت کرنا

(1) خروج 20:4-6 دوسرا حکم کے مطابق عبادت کرنا

ہم شاندار جگہ اور زمانہ میں رہتے ہیں جس میں ہمیں انتخاب کرنے کی شخصی آزادی ہے۔ ہم اپنی مرضی سے لباس پہننے کا انتخاب کرتے ہیں۔ کتابوں کو ترتیب سے رکھنے کا خود فیصلہ کرتے ہیں۔ گویا نوجوان لڑکے اسکول یا کالج کی ڈگری حاصل کرنے کے لئے پیشہ کا اختیار کرنے کا خود فیصلہ کرتے ہیں۔ ہماری تہذیب ہمیں سکھاتی ہے کہ چیزوں کا انتخاب اپنی مرضی سے کریں۔ 1990 سن میں برگر کنگ نے اپنے کھانے کی چیزوں کا اشتہار اس نعرہ کے ساتھ دیا "اپنی مرضی سے انتخاب کرو اور فوری حاصل کرو"۔ 1980 سن میں AT+T نے بھی اپنا اشتہار دیا "ٹھیک انتخاب کرو" ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی۔ انتخاب کرنا اور شخصی آزادی کی اہمیت معنی خیز ہے۔ عبادت کرنے کے بارے ہمارا نظریہ کیا ہے۔

آج کل امریکن لوگ بہت آزاد ہیں۔ ہم کیسے، کہاں اور کب عبادت کریں۔ انصاف کی بات یہ ہے کہ عبادت کرنے کا انتخاب نہ تو برا ہے اور نہ ہی اس سے کنارہ کشی ہو سکتی ہے۔ لیکن یہ باتیں ہمیں چیلنج کرتی ہیں۔ کہ ہم بائبل کی حکمت سے ان باتوں کا انتخاب بڑی دھیان بینی کے ساتھ کریں۔

افسوس کی بات ہے کہ بہت سارے لوگ عبادت اپنے طریق پر کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں جوشیلی عبادت کو پسند کرتا ہوں۔ اس لئے میں وہاں جاتا ہوں۔

لوگ مندرجہ ذیل سوالات کم پوچھتے ہیں۔
کیا خدا مجھے بتاتا ہے کہ میں عبادت کیسے کروں؟ مجھے اپنے احساسات پر کسی اور کو ترجیح دینا ہے کہ خدا کو کیسے اور کہاں ملوں؟ کیا صحیح عبادت کرنے کا کوئی اعلیٰ اور مستند

راہنما ہے؟

(2)

ان سوالات کا جواب دوسرے حکم میں پایا جاتا ہے۔ دوسرا حکم اختصار کے ساتھ بتاتا ہے کہ خدا کیا چاہتا ہے اور خدا ہمیں بتاتا ہے کہ ہم کیسے عبادت کریں۔ اور کونسی باتیں نظر انداز کریں۔ خدا نے اپنی مرضی اپنے کلام میں بتائی ہے۔

کلام کی رو سے عبادت معیاری بنتی ہے۔

اگر ہم اس بات کو سمجھ جائیں کہ دس احکام کیسے تقسیم ہوئے ہیں۔ تو یہ مقالہ سمجھنے میں بہت مدد کرتا ہے۔ ریفارمڈ اور ایونجیلیکل کلیسائیں راسخ العقیدہ اور زیادہ تر بحال پیرائیں جس میں دوسرا حکم کہتا ہے کہ دوسری قوموں کی مانند خدا کی عبادت نہ کرو ~~(خروج 20:4-6)~~ اور خدا کی صورت نہ بناؤ۔ (خروج 20:4-6)

رومن کیتھولک اور لوتھرن کلیسائیں ~~سے~~ حکم میں ان آیات کو شامل کر کے مجسمے بناتی ہیں۔ (دس احکام کی یوں تقسیم کرتی ہیں کہ آخری حکم کو دو حصوں میں تقسیم کرتی ہیں نواں حکم کہ تو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا؟ دسواں حکم تو اپنے پڑوسی کی کسی چیز کا لالچ نہ کرنا۔

مطلب یہ ہے کہ ~~سے~~ دو احکام ہمارے لئے حکم ہیں کہ خدا اور صرف خدا ہی کی عبادت کرو۔ جو اس کی شان کے شایاں ہے۔ دوسرے لفظوں میں یوں کہتا ہے کہ ہر چیز جو ہمارے جذبات کو عبادت کرنے کیلئے ابھارے (مثلاً مجسمے) جائز نہیں۔

بہت ساری ماڈرن کلیسیاؤں میں اس سوال پر زور دیا جاتا ہے کہ مذہبی جوش سے کیا واقع ہو گا؟ اسکی جگہ یہ سوال ہونا چاہیے کہ خدا کو کیسی عبادت پسند ہے؟ ~~اس سوال~~ کا جواب کوئی کلیسا نہیں دیتی ~~اور نہ ہی کوئی روایت~~۔ آج کل اس مسئلے کا جواب کوئی کلیسا نہیں دیتی۔

یہ سوال مذہب اور اسلوب پر قبضہ جانا چاہیے تھا۔ اس

کہ حکم تھا کہ وہ مخصوص طریقے سے خدا کی عبادت کریں۔
وہ خدا کی ہدایات سے ناواقف تھے۔ انہوں نے اوپری
آگ جس کا حکم خدا نے ان کو نہیں دیا تھا۔ خداوند کے حضور
گذرانی اور خداوند کے حضور سے آگ نکلی اور ان دونوں کو
کھا گئی۔ (احبار 10/1-2)

عبادت کرنے کیلئے جو اصول خدا بتاتا ہے وہ آج
کل اسکی نافرمانی ہوتی ہے لوگ نئے طریقے سے عبادت کرنے کی
خواہش کرتے ہیں جبکہ ہمارا خدا جو حاکم ہے ہماری عبادت
پر پورا اختیار ہے اور انداز ہوتا ہے (زبور 95/2-3، 95/6-7
96/9-10) جس جس بات کا میں حکم کرتا ہوں تم احتیاط
کر کے اس پر عمل کرنا۔ اور تو اس میں نہ تو کچھ گھٹانا اور نہ ہی اس میں
کچھ بڑھانا۔ (استثنا 12/32، متی 28/20)

کلام سے عبادت کی عمارت کھڑی ہوتی ہے
بائبل سے نہ صرف عبادت درست ہوتی ہے بلکہ ظاہر
کرتی ہے کہ عبادت کیسے کرنی چاہیے

اول ہمیں بائبل تعلیم دیتی ہے کہ عبادت ایک عہد ہے
عہد کا مطلب ہے کہ دو یا دو سے زیادہ اشخاص کے درمیان
رشتہ عہد باندھا جائے۔ عبادت بادشاہ اور اسکی رعایا کے مابین
عہد کی رسم کا مطلب ہے

خدا نے اسرائیل کو ملک مصر سے نکال لایا تاکہ وہ خدا سے
ملیں اور اس کے ساتھ عہد کی تجدید کریں (پیدائش 8/1، استثنا 5/2-4)
عبادت کا یہ مطلب نہیں کہ بشارتی جلسے منعقد کیے جائیں۔ بلکہ
انجیل کی منادی ایمانداروں اور بے ایمانوں دونوں کو ذہن میں
رکھ کر قدرت سے سنانی چاہیے۔ عبادت خدا اور ایماندار
اور ان کے بچوں کے درمیان مقدم بات ہے اور مقدس
شے۔ ایسا ہونا چاہیے لیکن ایسا ہوتا نہیں۔ ہم کہے بغیر
نہیں رہنا چاہیے اور بتانا چاہیے کہ خدا کا حکم جو عبادت کا
طریقہ کار بتاتا ہے اس میں خدا کی برکتیں اور لعنتیں دونوں پائی جاتی
ہیں۔ (خروج 20/5-6)

ہماری عبادات ہمارے بچوں کو پیش از وقت
غیر متبدل تصویر دیتی ہیں۔ خدا کون ہے اور ہمارا اس کے
ساتھ کیسا رشتہ ہونا چاہئے۔ جو عبادتیں یہ خیال پیش کرتی ہیں
کہ ہم اپنے طریق سے خدا تک پہنچ سکتے ہیں یہ ہمارے
محدود خیالات ہیں اور مخلوق کو خدا کے بارے
گمراہ کن غلط خیال دیتے ہیں کہ خدا کون ہے اور ہم اسے
کیسے پا سکتے ہیں۔ ہم صرف مسیح کے وسیلے سے خدا تک پہنچ سکتے ہیں
(عبرانی 10/20)

دوئم۔ بائبل ہمیں تعلیم دیتی ہے کہ سچی عبادت خدا
اور اس کے لوگوں کے درمیان آپس میں گفتگو کرتا ہے۔ اور
ایک دوسرے کے ساتھ زیادہ نزدیک ہوتا ہے کیونکہ خدا ایسے
ہی پرستار ڈھونڈتا ہے (یوحنا 4/23) جب خدا ہمیں بلاتا ہے تو ہم
خوشی کے ساتھ جواب دیتے ہیں (زبور 124/8) خدا سلامتی
سے جواب دیتا ہے (2-کرنتھیوں 13/14) ہم اس سے فریاد
کرتے ہیں (زبور 18/6)
ہم مشکل گھڑی کی بدولت عبادت کرتے ہیں (زبور 18/49)
اور وہ اپنی برکات ہم پر انڈیلتا ہے۔ (2-کرنتھیوں 13/14)
ہم ہوشیاری سے کلام کو لگاتار ڈھونڈیں۔ اور خدا
کے اصولوں کی روشنی میں اپنی عبادت کا جائزہ لیں۔
ہم نے کامل عبادت کرنے کا الٰہی طریقہ نہیں بنایا۔ ہمیں
تاریخی کلیسیا سے عبادت کا صحیح طریقہ ملا ہے جس کو ہم نے اپنی
نادانی کی وجہ سے نظر انداز کیا ہے

عبادت کلام کے ساتھ مکمل ہوتی ہے
بعض کلیسیاؤں میں عبادت کے دستور کے برعکس
عبادت زبانی کلامی ہوتی ہے نہ کہ ذہنی لحاظ سے
دوسرا حکم بڑی صفائی سے منع کرتا ہے کہ خدا کی
صورت بنا کر عبادت نہ کرنا۔ بنی اسرائیل نے جو سونے کا بچھڑا
بنا کر عبادت کی وہ خدا کی نہ تھی۔ یہ بنی اسرائیل کی اپنی کوشش
تھی۔ کہ وہ یہوواہ کی عبادت دیکھ کر کریں (خروج 32/[illegible])

(5)

اِس سے بچتے ہوئے پروٹسٹنٹ کلیسیا بڑی سختی سے کاربند رہی ہے اِس بات پر کہ تثلیث کے کسی شخص کی صورت بنا کر عبادت کی جائے نہ کی جائے نہ ہی مسیح کی (استثنا 4/15-19) صورتیں خدا کے شبیہانہ تصویر کو پیش کرتی ہیں مسیح کا بنایا ہوا فنی تصور مجسم یسعیاہ 53/2 کی نفی کرتا ہے۔ مسیح کا ایسا کلاسیکل مجسمہ تاریخی ہونے کے باوجود غلط ہے۔ اور نسلی نفرت پیش کرتا ہے۔ مسیح کی خیالی صورت بنانا تثلیث کے دوسرے شخص کی تذلیل کرنا ہے۔ جبکہ اس کی عزت کرنا مقصود ہے۔ مسیح کی کوئی بھی صورت اُس کی الوہیت کو ظاہر نہیں کرتی۔ اور یوں اُس کا ہر مجسمہ مسیح کی دو فطرت (Nature) کو قدرتی طور پر تقسیم کرتا ہے۔ خدا نے مناسب سمجھا کہ وہ مسیح ناصری کی جسمانی شکل میں بھیجے لیکن پھر وہ اُس جسم میں آسمان پر چلا گیا۔ اور جو کلام دیا وہ ہمارے دلوں میں خدا کا نقشہ پیش کرتا ہے۔ صلیبی تصویروں یا موم بتیوں کی جگہ خدا سیکرامنٹ دیتا ہے (مرقس 14/22، اعمال 2/42)

جب خدا بنی اسرائیل کو ملک مصر سے نکال لایا تو اُسے کوہ سینا پر بلایا۔ اور اُسکی تصویر کو آگ کی خاموش کرتی ہے (استثنا 5/4) بائبل پر ایمان رکھنے والے مسیحی اب بھی ایمان رکھتے ہیں کہ جب کلیسیا عبادت کے لئے فراہم ہوتی ہے خدا کلام کرتا ہے (عبرانی 12/25-27) ہم خدا کے کلام کی قدر کرتے ہیں۔ جس طرح کرنیلیس نے پطرس کو خوش آمدید کیا "اب ہم سب خدا کے حضور حاضر ہیں۔ تاکہ جو کچھ خداوند نے تجھ سے فرمایا ہے اُسے سنیں۔ (اعمال 10/33) اِس کا مطلب یہ ہے کہ کلام پڑھا جائے۔ (1-تیمتھیس 4/13) سنایا جائے۔ (2-تیمتھیس 4/2) اور گایا جائے (کلسیوں 3/16) خدا کا مقصد اب بھی ہماری دعاؤں میں سرائیت کرتا ہے (متی 6/9-13، 1-تیمتھیس 2/1-2)

کلام کے وسیلہ سے عبادت شاندار مقدس شمار ہوتی ہے

اِس عبادت کا کیا فائدہ جس سے خدا خوش نہیں ہوتا

کلام ہمیں تعلیم دیتا ہے ۔ کہ ہمارا رویہ عبادت میں بڑا
رول ادا کرتا ہے۔ خدا کلام کے ساتھ ہمیں مقدس بناتا ہے

(افسی 5/26) اگر ہم اُسکی مرضی کے مطابق عبادت کرتے ہیں

پہلی بات عبادت کے بارے یہ ہے ۔ کہ عبادت
باہمی ہے۔ ہم خدا کے لوگ ہیں اور ہم اُسکی خاص ملکیت ہیں
(خروج 19/5 ، زبور 45/11 ، یسعیاہ 56/5) لہذا عبادت ~~[illegible]~~ صرف
خدا کے ساتھ نہیں بلکہ تثلیث کے ساتھ باہمی ملاقات ہے

دوئم ہماری عبادت مؤدبانہ ہونی چاہیے ۔ خواہ خوشی
سے یا عاجزی سے ہو ہماری عبادت کا مطلب خدا کی بزرگی
جاننا ہے ۔ ہماری کوشش خدا کو نیچے لانا نہیں بلکہ
وہ ہمیں آسمان پر اٹھاتا ہے (عبرانی 12/22-24) ہمیں سوچنا
چاہئے کہ ہم مقدس زمین پر کھڑے ہیں

سوئم ۔ عبادت سادہ اور سنجیدہ ہے
خدا فریب کاری کی عبادت ناپسند کرتا ہے (یسعیاہ 1/15)
سادگی اور سنجیدگی کا ایک دوسرے پر انحصار ہے عبادت
کو آپ جتنا مشکل بنائیں گے سنجیدگی سے عبادت نہیں کر سکیں گے

آخری بات ۔ عبادت ~~جوشیلی ہے~~ غیرت مندی کی ہے ۔ غیرت مندی کی ہے
خدا غیور ہے ۔ (خروج 34/14 ، ۱-کرنتھی 10/22) کیا ہم ~~اسکی~~ ~~اسے~~ خدا کی غیرت کو
جوش دلاتے ہیں ~~غیرت کی جوش~~ دلاتے ہیں؟ ہم ایسی عبادت کریں جس
میں خدا کی مرضی اور خوشی شامل ہو ۔ اگر ہم ایسا کریں تو خدا کا
کلام ہمارے دل و دماغ پر قابض ہو جاتا ہے
خدا ہمیں ایسی عبادت کرنے کی توفیق بخشے آمین۔